Al Qalam
پارَہ
لَنۡ تَنَالُوا
۴
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ
اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ
وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ۚ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ
اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى
النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ
اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا
فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۰﴾

وقف جبرئیل علیہ السلام

چوتھا پارہ۔لَنۡ تَنَالُوا (تم نہیں پہنچ سکو گے)

رکوع (۱۰) مسلمانوں کو بھٹکانے کی چالیں

(۹۲) تم نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک اس چیز کو خرچ نہ کرو گے جسے تم عزیز رکھتے ہو۔ تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہوگا۔

(۹۳) کھانے کی تمام چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں، سوائے اُن چیزوں کے جنہیں تورات کے نازل کیے جانے سے پہلے اسرائیل نے خود اپنے اُوپر حرام کرلیا تھا۔ (ان سے) کہو: "اگر تم سچے ہو تو پھر لاؤ تورات اور پڑھوا سے!" (۹۴) اس کے بعد بھی جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرے تو ایسے لوگ ہی غلط کار ہیں۔

(۹۵) کہو: "اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے۔ سو تم یکسو رہنے والے ابراہیم (علیہ السلام) کے طریقہ کی پیروی کرو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔"

(۹۶) بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے واسطے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ جو دنیا بھر کے لیے برکت وہدایت کا باعث ہے۔ (۹۷) اس میں کھلی نشانیاں ہیں۔ (ان میں سے ایک حضرت) ابراہیمؑ (کی عبادت) کا مقام ہے۔ جو کوئی اس میں داخل ہوا اَمن پا گیا۔ لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، وہ اس کا حج کرے۔ اور جو کوئی انکار کرے تو اللہ تعالیٰ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

(۹۸) کہہ دو کہ "اے کتاب والو! تم اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اِنکار کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔"

(۹۹) کہو، "اے کتاب والو! تم ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ اور اس میں کیوں ٹیڑھا پن چاہتے ہو؟ حالانکہ تم خود (بھی اس پر) گواہ ہو؟ اللہ تعالیٰ تمہاری حرکتوں سے غافل نہیں ہے۔" (۱۰۰) اے ایمان والو! اگر تم نے کتاب والوں کے کسی فرقہ کی بات مانی تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر بنا ڈالیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ
وُجُوْهُهُمْ فَفِىْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ
اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

(۱۰۱) اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو جب کہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی آیتیں سنائی جارہی ہیں۔ اور تمہارے درمیان اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (موجود) ہے۔ جو اللہ تعالیٰ (کے دامن) کو مضبوطی سے تھامے، اُسے ضرور سیدھے راستہ کی ہدایت کی جاتی ہے۔

رکوع (۱۱) سیاہ چہرے اور سفید چہرے

(۱۰۲) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور جب تم مرو تو مسلمان ہی مرنا۔ (۱۰۳) سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں نا اِتفاقی مت کرنا۔ اپنے آپ پر اللہ تعالیٰ کے اُس اِحسان کو یاد رکھو کہ تم آپس میں دُشمن تھے اور اُس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی۔ تو تم اُس کے فضل و کرم سے بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے تو اُس نے تمہیں اُس سے بچالیا۔ اِسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں ہدایت ہو۔

(۱۰۴) تم میں ایک ایسی جماعت ہونا ضروری ہے جو نیکی کی طرف بلائے، بھلائی کرنے کو کہا کرے اور برائیوں سے روکا کرے۔ ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔ (۱۰۵) کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور واضح ہدایتیں پانے کے بعد پھر اختلافات میں پڑ گئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بہت بڑی سزا ہوگی۔ (۱۰۶) اُس دن جب (کچھ) چہرے سفید (روشن) ہوں گے اور (کچھ) چہرے سیاہ ہوں گے، جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (اُن سے کہا جائے گا کہ) ''کیا تم نے ایمان لانے کے بعد بھی کفر اختیار کیا تھا؟ سو اب اپنے کفر کے صلہ میں سزا چکھو!''

(۱۰۷) رہے وہ لوگ جن کے چہرے سفید روشن ہوں گے تو (وہ) اللہ تعالیٰ کی رحمت میں (ہوں گے)۔ وہ ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے۔

(۱۰۸) یہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ہیں جو ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

ع ١٢

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ
اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًی ؕ وَاِنْ
يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ
مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ق
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ
اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُسَارِعُوْنَ فِی الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا
يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

منزل ١

(۱۰۹) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ (سارے) معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

رکوع (۱۲) مسلمان ایک بہترین اُمت

(۱۱۰) تم وہ بہترین گروہ ہو جسے لوگوں کے سامنے لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر کتاب والے (بھی) ایمان لے آتے تو اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ ان میں بھی کچھ ایمان والے ہیں مگر ان میں زیادہ تر نافرمان ہیں۔

(۱۱۱) وہ ہلکی اذیت کے سوا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر وہ تم سے لڑیں تو تم سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر انہیں کوئی مدد نہ ملے گی۔

(۱۱۲) یہ جہاں کہیں بھی پائے گئے، اِن پر ذِلّت کی مار پڑی۔ سوائے اس کے کہ کہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ یا انسانوں کی پناہ مل گئی ہو۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہیں اور محتاجی اُن پر مسلط کر دی گئی۔ یہ اِس وجہ سے ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے رہے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے۔ یہ ان کی نافرمانیوں اور زیادتیوں کا انجام ہے۔

(۱۱۳) یہ سب ایک جیسے نہیں۔ اہل کتاب میں ایک سیدھے راستے والی جماعت ہے۔ وہ راتوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھتے رہتے ہیں۔ اور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

(۱۱۴) وہ اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں۔ وہ بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔ یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔

(۱۱۵) جو نیکی یہ کریں گے، اِس کی ناقدری کر کے ان کی ناشکری نہ کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا
صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا
عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ
اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ
تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا
لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ
مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿١١٩﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ
يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿١٢٠﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿١٢١﴾

ع ١٢

(۱۱۶) بیشک وہ لوگ جو کافر رہے، اللہ تعالیٰ کے یہاں نہ اُن کا مال ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی اولاد۔ وہ تو آگ والے لوگ ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

(۱۱۷) وہ جو کچھ دنیا کی اس زندگی میں خرچ کررہے ہیں، اُس کی مثال ایسی ہے جیسے آندھی ہو جس میں سخت سردی ہو، وہ اُن لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے، جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو، اور اسے برباد کرڈالے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو خود اپنے آپ پر ظلم کررہے ہیں۔

(۱۱۸) اے مسلمانو! اپنوں کے علاوہ کسی کو رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع کو گنواتے نہیں۔ تمہیں جو چیز نقصان پہنچائے وہی اُنہیں پسند ہے۔ اُن کا بغض اُن کے منہ سے نکلا پڑتا ہے۔ جو کچھ اُن کے سینوں میں چھپا ہوا ہے، اس سے بھی زیادہ ہے۔ اگر تم عقل رکھتے، تو ہم نے تمہیں آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔

(۱۱۹) ہاں تم تو ایسے ہو کہ تمہیں تو اُن سے محبت ہے، مگر اُنہیں تم سے محبت نہیں۔ حالانکہ تم تمام (آسمانی) کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ''ہم ایمان لے آئے۔'' مگر جب (تم سے) جدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف غیظ وغضب کے مارے اُنگلیاں کاٹ کاٹ ڈالتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دو: ''اپنے غصہ میں آپ (جل) مرو!'' بیشک اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

(۱۲۰) اگر تمہارا بھلا ہوتا ہے تو اُنہیں بُرا لگتا ہے۔ اور اگر تم پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تو اُن کی کوئی مکاری تمہیں ذرّہ برابر بھی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

رکوع (۱۳) جنگ اُحد کی جھلکیاں

(۱۲۱) (اے پیغمبر صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح سویرے اپنے گھر سے نکل کر مسلمانوں کو جنگ کے لیے (میدانِ اُحد میں) جگہ جگہ متعین کررہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَاۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَاؕ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ
اَذِلَّةٌۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ
مُنْزَلِيْنَؕ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰۤىۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ
هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖؕ وَمَا
النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِۙ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ
لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِؕ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةًص
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَۚ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَۚ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَۚ ﴿۱۳۲﴾

ابا ۴ — ۳۰ ع ۱۴

(۱۲۲) جب تم میں سے دو گروہ بزدلی دکھانے پر آمادہ ہو گئے تھے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اُن دونوں کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو تو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

(۱۲۳) بدر میں اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کر چکا تھا، حالانکہ تم بے بس تھے۔ سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم شکر گزار بنے رہو۔ (۱۲۴) جب تم مسلمانوں سے (یوں) کہہ رہے تھے ''کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ اللہ تعالیٰ تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری مدد کرے؟ (۱۲۵) ہاں کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو گے اور متقی رہو گے اور وہ تم پر ایک دم چڑھ آئیں تو تمہارا پروردگار (تین ہزار نہیں، بلکہ) پانچ ہزار نشان والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔''

(۱۲۶) اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ محض تمہاری خوش خبری کے لیے کیا اور اس لیے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور مدد تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، جو بہت قوی اور بہت دانا ہے۔

(۱۲۷) (اور یہ اللہ تعالیٰ نے اس لیے کیا) تاکہ کافروں کا ایک بازو کاٹ دے یا ان کو مغلوب کر دے اور وہ نامرادی کے ساتھ پسپا ہو جائیں۔

(۱۲۸) اس معاملے میں تمہارا کوئی دخل نہیں۔ وہ (چاہے تو) اُنہیں معاف کر دے یا اُنہیں سزا دے، کیونکہ وہ لوگ ظالم ہیں۔

(۱۲۹) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے، جسے چاہے سزا دے، اللہ تعالیٰ تو معاف فرمانے والا اور رحمت فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۴) زمین میں چلو پھرو!

(۱۳۰) اے ایمان والو! ''بڑھا چڑھا کر'' سود نہ کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اُمید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

(۱۳۱) اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

(۱۳۲) اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى
السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ
النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؕ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا
تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۴۰﴾

(۱۳۳) اپنے پروردگار کی بخشش اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کی لمبائی چوڑائی آسمانوں اور زمین جیسی ہے (اور جو) پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

(۱۳۴) جو خوش حالی اور تنگ حالی میں خرچ کرتے ہیں، غصے کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ (ایسے) نیک لوگوں کو بہت پسند کرتا ہے۔

(۱۳۵) جو اگر کوئی فحش حرکت کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون ہے جو گناہوں کو بخش سکتا ہو؟ وہ لوگ جانتے بوجھتے اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

(۱۳۶) ان لوگوں کا بدلہ اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے اور ایسے باغات جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔ (نیک) کام کرنے والوں کے لیے (یہ) کیسا اچھا معاوضہ ہے!

(۱۳۷) تم سے پہلے بہت سے دَور گزر چکے ہیں (جن میں نتیجہ و بدلے کے قانون کی مثالیں سامنے آ چکی ہیں)۔ تم زمین میں چلو پھرو اور دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا!

(۱۳۸) یہ لوگوں کے لیے صاف بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

(۱۳۹) تم ہمت نہ ہارنا اور غم نہ کرنا۔ اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے!

(۱۴۰) اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو (اس سے پہلے) ایسی ہی چوٹ (دوسرے) لوگوں کو بھی لگ چکی ہے۔ یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا تھا کہ (تم میں سے سچے) مسلمان کون ہیں۔ اور تم میں سے گواہ بنا لینا چاہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ
حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ص فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ
الرُّسُلُ ط اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط وَمَنْ
يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ط وَسَيَجْزِي
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ
مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ط وَسَنَجْزِي
الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا
اسْتَكَانُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ
اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

ع ۱۴ ۱۴ ۵

(۱۴۱) تا کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو نکھار دے اور کافروں کو مٹا دے۔

(۱۴۲) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ (یونہی) جنت میں پہنچ جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی اللہ تعالیٰ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں۔

(۱۴۳) تم تو موت کی تمنا اُس کے سامنے آنے سے پہلے کر رہے تھے۔ لو اب تم نے اسے دیکھ لیا ہے اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے تھی۔

رکوع (۱۵) دنیا اور آخرت میں نیکی کرنے والوں کی جزا

(۱۴۴) (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) بس ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ آپؐ سے پہلے بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ اگر آپؐ کا انتقال ہو جائے یا آپؐ شہید ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں (جاہلیت کے طریقے کی طرف) پھر جاؤ گے؟ جو اُلٹا پھرے گا وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا۔ اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

(۱۴۵) یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر مر جائے۔ (موت کا) وقت تو لکھا ہوا ہے۔ جو شخص دنیوی اجر چاہے گا ہم اُسے اس (دنیا ہی) میں دے دیں گے۔ جو آخرت کا ثواب چاہے گا ہم اُسے (آخرت میں) دے دیں گے۔ ہم شکر کرنے والوں کو معاوضہ ضرور دیں گے۔

(۱۴۶) بہت سے نبی ایسے ہو چکے ہیں، جن کے ساتھ مل کر بہت سے خدا پرستوں نے جنگ کی۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں اُنہوں نے ہمت نہ ہاری، نہ اُنہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ دبے۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (۱۴۷) اُنہوں نے اس بات کے سوا کچھ نہ کہا: ''اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں اور ہمارے کاموں میں زیادتیوں کو معاف فرما، ہمارے قدم جمائے رکھ اور کافر لوگوں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما!''

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ‌ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝١٤٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ
تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا
خٰسِرِيۡنَ ۝١٤٩ بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ۝١٥٠
سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا
بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ‌ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ‌ ؕ
وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ۝١٥١ وَلَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ
اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَتَنَازَعۡتُمۡ
فِى الۡاَمۡرِ وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ‌ ؕ
مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ ۚ
ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ‌ ۚ وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ‌ ؕ
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٥٢ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ
وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ
اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا
فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝١٥٣

ركوع ١٥

(۱۴۸) آخرکار اللہ تعالیٰ نے اُنہیں دنیا کا ثواب دیا اور آخرت کا عمدہ ثواب بھی (دے گا)۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

رکوع (۱۶) جنگِ اُحد میں ہارنے کے اسباب

(۱۴۹) اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہنا مانو گے تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے۔ پھر تم خسارہ میں پڑ جاؤ گے۔ (۱۵۰) بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔ اور وہ بہترین مددگار ہے۔

(۱۵۱) جلدی ہی ہم کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب بٹھا دیں گے، اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسی ہستی کو شریک ٹھہرایا جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ (اُن) ظالموں کے لیے بہت بُری قیام گاہ ہے۔

(۱۵۲) اللہ تعالیٰ نے تو اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، جس وقت کہ تم اُن (کفار) کو اُس کے حکم سے قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ تم نے کمزوری دکھائی، اور اپنے کام میں آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ اور جب اُس (اللہ تعالیٰ) نے تمہیں وہ چیز دکھا دی جس سے تم محبت کرتے تھے تو تم (اپنے سردار کی) نافرمانی کر بیٹھے۔ تم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو دنیا چاہتے تھے اور تم ہی میں سے کچھ ایسے تھے جو آخرت چاہتے تھے۔ تب اُس (اللہ تعالیٰ) نے تمہیں اُن سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے۔ پھر تمہیں معاف بھی کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

(۱۵۳) جب تم بھاگے چلے جاتے تھے اور کسی کی طرف پلٹ کر (بھی) نہ دیکھتے تھے۔ اور پیغمبر صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تمہارے پیچھے کی جانب سے تمہیں پکار رہے تھے۔ پھر اُس (اللہ تعالیٰ) نے تمہیں رنج پر رنج دیے تاکہ جو کچھ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور جو مصیبت تم پر آن پڑے، تمہیں اس پر رنج نہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ
الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ
عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي
الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ
مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

ع ۱۶ ۷

(۱۵۴) پھر اس غم کے بعد اُس نے تم پر اطمینان نازل کیا کہ تم میں سے ایک جماعت پر اُونگھ کا غلبہ ہو رہا تھا۔ تم میں ایک گروہ ایسا بھی تھا جسے اپنی جان ہی کی فکر پڑی ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹے خیالات اور جاہلانہ گمان کرنے لگے تھے۔ وہ (یوں) کہہ رہے تھے: ''کیا اس کام میں ہمارا بھی کوئی دخل ہے؟'' کہہ دو: ''اختیار تو سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔'' وہ اپنے دلوں میں جو بات چھپائے ہوئے تھے، اُسے تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے: ''اگر ہمارا کچھ اختیار چلتا تو یہاں ہم مارے نہ جاتے۔'' کہو: ''اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے، تو جن لوگوں کی موت لکھی جا چکی تھی، وہ خود ہی اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل پڑتے۔'' (اور یہ جو کچھ ہوا) اس لیے ہوا کہ جو تمہارے سینوں میں ہے، اللہ تعالیٰ اُسے آزمالے۔ اور تمہارے دلوں کو نکھار دے۔ اللہ تعالیٰ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔ (۱۵۵) تم میں سے جو لوگ اُس روز پیٹھ پھیر گئے تھے، جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے مقابلے میں آئی تھیں، (ان کی لغزش کا سبب یہ تھا) کہ ان کے بعض اعمال کی وجہ سے شیطان نے اُن کے قدم ڈگمگا دیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں معاف کر دیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت درگزر فرمانے والا اور بہت بُردبار ہے۔

رکوع (۱۷) شہید زندہ جاوید ہیں!

(۱۵۶) اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کافر ہیں اور اپنے اُن بھائی بندوں کے بارے میں، جو کبھی زمین پر سفر کرتے ہیں یا جو جنگ میں شریک ہوتے ہیں، کہتے ہیں کہ: ''اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ موت سے دوچار ہوتے اور نہ قتل ہوتے۔'' یہ اس لیے ہوا کہ اللہ تعالیٰ یہ بات اُن کے دلوں میں حسرت (کا باعث) بنا دے۔ موت اور زندگی تو اللہ ہی دیتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔ (۱۵۷) اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا تمہیں موت آ جائے تو اللہ کی مغفرت اور رحمت بہرحال اس سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ
مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا
مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ ۚ
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا
كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾

النصف

(۱۵۸) اگر تم اللہ کی راہ میں مر جاؤ یا مارے جاؤ، تمہیں اللہ ہی کے حضور میں پیش کیا جانا ہے۔

(۱۵۹) یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے لیے نرم مزاج ہو رہے ہیں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت مزاج اور سنگ دل ہوتے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آس پاس سے دور ہو جاتے۔ سو اُنہیں معاف کر دو، اُن کے لیے دعائے مغفرت کرو اور معاملوں میں ان سے مشورہ کرتے رہو۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رائے پختہ کر لیں تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُس پر اعتماد کرتے ہیں۔

(۱۶۰) اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ایسا ہے جو تمہاری مدد کر سکتا ہو؟ اس لیے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

(۱۶۱) کسی نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے۔ جو کوئی خیانت کرے گا، وہ خیانت کے ساتھ قیامت کے دن حاضر ہوگا۔ پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا معاوضہ مِل جائے گا۔ اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

(۱۶۲) بھلا ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والا ہو، اُس شخص کی طرح کیسے ہو جائے گا جو اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر گیا ہو؟ اور جس کا ٹھکانا جہنم ہو، جو بدترین ٹھکانا ہے۔

(۱۶۳) اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُن کے درجے (مختلف) ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

(۱۶۴) حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جب اُس نے اُن کے درمیان خود اُنہی میں سے ایک ایسا پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اٹھایا جو اُس کی آیتیں اُنہیں سناتا ہے، اُن کو پاک صاف کرتا ہے، اور اُنہیں کتاب اور سمجھ داری کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

(۱۶۵) کیا جب تم پر کوئی مصیبت آ پڑی تو تم یہی کہتے رہے: "یہ کہاں سے آ ٹپکی؟" حالانکہ اس سے دوگنی مصیبت تم (دشمن کو) دے چکے ہو۔ کہہ دو کہ "یہ (مصیبت) تمہاری اپنی (لائی ہوئی) ہے۔" بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر طاقت رکھتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٦٦ۙ
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ
اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۝١٦٧ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٦٨ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝١٦٩ۙ فَرِحِيْنَ
بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا
بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٧٠ۘ
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٧١ۚۛ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۭۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝١٧٢ۚ
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْھُمْ
فَزَادَھُمْ اِيْمَانًا ڰ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝١٧٣

وقف لازم

مع ۸ ع ۱۷
عند المتقدمین ۱۲

(۱۶۶) وہ مصیبت جو تم پر اُس دن پڑی، جب دونوں گروہ آپس میں ٹکرائے تھے، تو وہ اللہ تعالیٰ کی مشیت سے ہوئی تا کہ وہ (اللہ تعالیٰ) دیکھ لے کہ مومن کون ہیں۔

(۱۶۷) اور یہ بھی دیکھ لے کہ منافق کون ہیں۔ (جب) اُن سے کہا گیا کہ ''آؤ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرو یا (کم سے کم دشمن کو) دور کر دو''، تو کہنے لگے: ''اگر ہمیں جنگ کا علم ہوتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے۔'' یہ (منافق) اُس دن ایمان کے مقابلہ میں کفر کے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے (ایسی باتیں) کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہوتیں۔ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے۔

(۱۶۸) یہ وہی لوگ ہیں جو اپنے بھائی بندوں پر بیٹھے بٹھائے باتیں بناتے ہیں کہ ''اگر وہ ہمارا کہنا مان لیتے تو مارے نہ جاتے۔'' (ان سے) کہو: ''اگر تم واقعی سچے ہو تو پھر اپنے آپ سے موت ٹال کر دکھاؤ۔''

(۱۶۹) جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہوتے ہیں، انہیں مردہ مت سمجھو، بلکہ وہ تو زندہ ہیں۔ اُن کے پروردگار کے پاس اُنہیں رزق ملتا ہے۔ (۱۷۰) جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے، وہ اس پر خوش ہیں۔ اور جو لوگ (ابھی) ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، اُن پر بھی خوش ہیں کہ انہیں کوئی خوف اور غم نہ ہوگا۔ (۱۷۱) وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔ اور اس (وجہ) سے بھی کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

رکوع (۱۸) کفر کے خریدار اللہ تعالیٰ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

(۱۷۲) ان لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (کا کہا) قبول کر لیا۔ اُن میں جو نیکی کرنے والے اور پرہیزگار ہیں، اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

(۱۷۳) یہ ایسے لوگ ہیں، جن سے لوگوں نے کہا کہ ''بلاشبہ تمہارے خلاف بہت لوگ جمع ہو چکے ہیں، اس لیے اُن سے ڈرو!'' مگر اُن کا ایمان اور بڑھ گیا۔ اُنہوں نے جواب دیا: ''ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے، اور وہی بہتر طریقے سے کام بنانے والا ہے۔''

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ
يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ
لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ
الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ
وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع

۱۸ ع ۹ ۹

(۱۷۴) آخر کار وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل سے کامیاب ہو کر پلٹ آئے، انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا اور وہ اللہ کو خوش کرنے کی کوشش بھی کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (۱۷۵) وہ اصل میں شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ سو تم اُن سے مت ڈرنا اور مجھ سے ہی ڈرنا، اگر تم ایمان والے ہو۔ (۱۷۶) جو لوگ کُفر میں بہت سرگرمی دکھاتے ہیں، وہ تمہیں غم میں نہ ڈالیں۔ یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے۔ اور اُنہیں سخت سزا ملے گی۔

(۱۷۷) بے شک جو لوگ ایمان کی بجائے کفر اختیار کرتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نقصان نہیں کر سکتے۔ اور اُنہیں دردناک سزا ملے گی۔

(۱۷۸) کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ہمارا اُنہیں ڈھیل دینا اُن کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں صرف اس لیے ڈھیل دیے جاتے ہیں کہ اُن کا جرم اور زیادہ ہو جائے۔ اُنہیں تو توہین آمیز سزا ملے گی۔

(۱۷۹) اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حالت میں رکھنا نہیں چاہتا، جس میں تم اب ہو، جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ تمہیں غیب سے مطلع کر دے۔ لیکن اللہ تعالیٰ رسولوں میں سے جسے چاہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) منتخب کر لیتا ہے اور اس لیے اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھو۔ اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہیں بڑا اجر ملے گا۔

(۱۸۰) جو لوگ اُس چیز میں بخل کرتے ہیں جو اُنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا کی ہے، یہ نہ سمجھیں کہ یہ (کنجوسی) ان کے لیے اچھی ہوگی۔ بلکہ یہ اُن کے لیے نہایت بُری ہے۔ جس چیز میں اُنھوں نے بخل کیا ہوگا قیامت کے دن اُنہیں اسی کے طوق پہنا دیے جائیں گے۔ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ
اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا
بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ
نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ
فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ
اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

وقف لازم

رکوع (۱۹) دنیاوی زندگی دھوکے کا سودا ہے

(۱۸۱) بے شک اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کی بات سُن لی ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ انہوں نے جو کچھ کہا ہے (اسے) ہم لکھ لیں گے اور ان کا پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا (بھی)۔ اور ہم کہیں گے: ''آگ میں جلنے کا عذاب چکھو!''

(۱۸۲) یہ ان اعمال کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بندوں کے لیے ظالم نہیں ہے۔ (۱۸۳) جو لوگ کہتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم فرما دیا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی (کا معجزہ) نہ لائے جسے (غیب سے آکر) آگ کھا لے۔'' (اُن سے) کہو کہ: ''مجھ سے پہلے تمہارے پاس کئی پیغمبر آچکے ہیں جو روشن نشانیاں لائے تھے اور وہ (معجزہ) بھی جس کا تم ذکر کرتے ہو۔ پھر اگر تم واقعی سچے ہو تو تم نے اُنہیں قتل کیوں کیا تھا؟''

(۱۸۴) سو اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں، تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں، جو کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشنی بخشنے والی کتاب لائے تھے۔

(۱۸۵) ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ بیشک تم اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے دن پانے والے ہو۔ تو جو شخص دوزخ سے دُور رکھا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب ہوا۔ دنیاوی زندگی دھوکے میں ڈالنے والے ساز و سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۸۶) تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے۔ تم اپنے سے پہلے (والے) کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دینے والی باتیں ضرور سنو گے۔ اگر تم صبر کرو گے اور پرہیزگاری کرو گے تو یہی بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ لا ۚ الَّذِيْنَ
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ ق رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ج

ع ۱۹

(۱۸۷) جب اللہ تعالیٰ نے ان کتاب والوں سے یہ عہد لیا کہ ''تم اسے لوگوں پر واضح کر دینا اور اسے چھپانا مت''، تو پھر اُنہوں نے اُسے پیٹھ پیچھے ڈال دیا اور اُسے تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالا۔ سو یہ کتنا برا کاروبار ہے!

(۱۸۸) تم اُن لوگوں کو عذاب سے ہرگز محفوظ نہ سمجھو جو اپنی کرتوتوں پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُنہیں ایسے کاموں کی تعریف ملے جو اُنہوں نے کیے ہی نہ ہوں۔ انہیں عذاب سے دور نہ سمجھو، ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۱۸۹) آسمانوں اور زمین کی فرماں روائی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

رکوع (۲۰) مومن کی بنیادی خصوصیتیں

(۱۹۰) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں اُن سمجھ دار لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(۱۹۱) جو کھڑے، بیٹھے بیٹھے اور لیٹے رہ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور وفکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) ''اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سب کچھ) فضول نہیں بنایا۔ تو اس سے بہت بلند ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے!

(۱۹۲) اے ہمارے پروردگار! بلاشبہ تو نے جسے دوزخ میں ڈال دیا، اسے واقعی رُسوا ہی کر دیا۔ اور (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۹۳) اے ہمارے پروردگار! یقیناً ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا۔ (اور کہتا تھا) کہ ''اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔'' سو ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری برائیوں کو ہم سے دُور فرما اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرما!

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّىۡ لَاۤ
اُضِيۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى ۚ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡ
بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِىۡ
سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى
الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ قف ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾
لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ
خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا
يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ
رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا
اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

النصف

ع ۲۰ / ۱۱

(۱۹۴) اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ چیزیں بھی دے جن کا تونے اپنے پیغمبروں کی معرفت وعدہ کر رکھا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔''

(۱۹۵) سو اُن کے پروردگار نے اُنہیں جواب دیا کہ ''میں تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو ضائع نہیں کرتا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم آپس میں ایک دوسرے جیسے ہو۔ سو جنہوں نے اپنے لوگوں کو چھوڑا، اپنے گھروں سے نکالے گئے، میری راہ میں ستائے گئے۔ جہاد کیا اور شہید ہوئے، میں اُن کی خطائیں ضرور دور کر دوں گا۔ اور اُنہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔'' یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اُن کی جزا ہے۔ اور بہترین جزا اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

(۱۹۶) شہروں میں کافروں کی چلت پھرت تمہیں کسی مغالطے میں نہ ڈال دے۔ (۱۹۷) یہ تھوڑا سا لطف اٹھالینا ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ اور وہ بدترین قیام گاہ ہے۔ (۱۹۸) لیکن جو لوگ اپنے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں، اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے اندر نہریں بہتی ہیں۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمان نوازی ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ نیکی کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔

(۱۹۹) بے شک کتاب والوں میں سے بھی کچھ لوگ ایسے ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں، اور (اس پر بھی) جو تم پر نازل ہوا ہے اور اس (کتاب) پر بھی جو اُن کی طرف بھیجی گئی تھی۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر بیچتے نہیں۔ ایسے لوگوں کا اَجر اُن کے پروردگار کے پاس ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ حساب جلد چکانے والا ہے۔

(۲۰۰) اے ایمان والو! صبر کرو اور زیادہ سے زیادہ صبر کرو، مقابلہ کے لیے تیار رہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اُمید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

اٰیَاتُهَا ۱۷۶ (۴) سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ مَدَنِیَّةٌ (۹۲) رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْیَتٰمٰۤی اَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ
اِلٰۤی اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ
مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی
اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ؕ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ
طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ﴿۴﴾
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس لمبی سورت کی کل آیتیں ۱۷۶ ہیں، جو چوتھے پارے سے شروع ہوکر چھٹے میں ختم ہوتی ہے۔ اس سورت میں اُن مسائل کا خاص طور سے ذکر ہے جو مسلمانوں کو جنگِ اُحد کے فوراً بعد پیش آئے۔ پھر بھی ان بحثوں سے جو بنیادی اصول مرتب ہوئے، وہ اسلامی قانون اور زندگی گزارنے کی مستقل بنیاد ثابت ہوئے۔ چونکہ اس سورت میں عورتوں کے احترام، نکاح وراثت اور حقوق کا خاص طور سے ذکر ہے، اس لیے اسے سورۂ نساء کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں یتیموں کے حقوق، اُن کی نگرانی کرنے والوں کی ذمہ داریوں، مسلمانوں کے دفاع، عدل وانصاف اور منافقوں کی ریشہ دوانیوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱): یتیموں کے مالوں میں احتیاط کی ضرورت

(۱) اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور اُسی سے اس کا جوڑا بنایا۔ اور ان دونوں سے بہت سارے مرد اور عورت پھیلا دیے۔ اور اُس اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس (کے نام) سے تم (ایک دوسرے سے اپنا حق) مانگتے ہو۔ اور قرابت کے رشتے (بگاڑنے) سے بھی ڈرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (۲) یتیموں کے مال اُنہیں واپس دو۔ اچھی چیز کو بُری چیز سے مت بدل ڈالو۔ اُن کے مال اپنے مال کے ساتھ (ملا کر) نہ کھا جاؤ۔ یہ یقیناً بڑا گناہ ہے۔ (۳) اگر تم اس بات سے ڈرتے ہو کہ تم یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کرسکو گے تو جو عورتیں تمہیں پسند آئیں اُن میں سے دو دو، تین تین، چار چار (تک) سے نکاح کرلو۔ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم (اُن کے ساتھ) عدل نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی (بیوی کرو)، یا وہ (لونڈی) جو تمہارے قبضہ میں آئی ہے۔ اس میں زیادتی سے بچنے کی امید زیادہ ہے۔ (۴) تم عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو۔ البتہ اگر وہ اُس (مہر) کا کوئی حصہ خوشی سے تمہیں خود ہی چھوڑ دیں تو تم اسے مزے اور خوشی سے کھا سکتے ہو۔ (۵) اپنے مال، جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے زندگی کے قیام (کا ذریعہ) بنایا ہے، نادانوں کے حوالہ نہ کرو۔ البتہ اُنہیں اس میں سے کھلاتے اور پہناتے رہو اور اُن سے معقول بات کہتے رہو۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ
اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ
كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع

۱ ع ۱۲

(۶) یتیموں کی آزمائش کرتے رہو، یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کے قابل عمر) کو پہنچ جائیں تو پھر اگر تم اُن کے اندر اہلیت پاؤ، تو اُن کے مال اُن کے حوالے کردو۔ اور اُن (کے مال) کو اس خیال سے فضول خرچی میں اور جلدی میں مت کھاجاؤ کہ وہ بڑے ہوجائیں گے (تو اپنے مال کی واپسی کا مطالبہ کریں گے۔) یتیم کا جو سرپرست مال دار ہو تو وہ پرہیزگاری سے کام لے۔ اور جو غریب ہو وہ بھلے طریقہ سے کھائے (یعنی مناسب حق الخذمت وصول کرے)۔ پھر جب اُن کے مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اُن پر گواہ بھی کرلیا کرو۔ حساب لینے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

(۷) مَردوں کے لیے اُس مال میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو۔ عورتوں کے لیے بھی اُس مال میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، چاہے تھوڑا ہو یا زیادہ۔ یہ حصہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) مقرر ہے۔

(۸) جب (وراثت کی) تقسیم کے موقع پر رشتہ دار، یتیم اور محتاج آئیں تو اُس میں سے اُنہیں بھی کچھ دے دیا کرو اور اُن کے ساتھ بھلائی کے ساتھ بات کیا کرو۔

(۹) ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ (بھی) اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو اُن کو (کیا کچھ) اندیشے لاحق ہوتے۔ اس لیے وہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور بھلائی کی بات کریں۔

(۱۰) بیشک جو لوگ یتیموں کا مال بغیر حق کے کھاتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ وہ جلدی ہی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ
نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً
فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ
لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ
اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ
كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ
مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ
اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ؕ

رکوع (۲) اسلام کا وراثت کا قانون

(۱۱) تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ اگر دو سے زائد بھی عورتیں ہوں تو اُنہیں ترکے کا دو تہائی (ملے گا)۔ اور اگر (وارث) ایک ہی عورت ہو تو اُس کا حصہ نصف ترکہ ہے۔ اگر اُس (مرنے والے) کی کوئی اولاد ہو تو اُس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ (ملے گا)۔ اگر وہ بے اولاد ہو اور والدین اُس کے وارث ہوں تو اُس کی ماں کے لیے تہائی حصہ (ہوگا)۔ اور اگر اُس کے بھائی بھی ہوں تو اُس کی ماں کو چھٹا حصہ (ملے گا)۔ (اور یہ سب حصے) مرنے والے کی کی ہوئی وصیت پوری کرنے اور قرض (ادا کرنے) کے بعد (نکالے جائیں گے)۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہارے بیٹوں میں سے کون نفع کے لحاظ سے تم سے زیادہ قریب ہے۔ (یہ حصے) اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑے علم اور دانائی والا ہے۔

(۱۲) تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو، اس کا آدھا تمہیں ملے گا، اگر وہ بے اولاد ہوں۔ اگر وہ اولاد والی ہوں تو ترکہ کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہوگا جبکہ وصیت جو اُنہوں نے کی ہو، پوری کر دی جائے اور قرضہ (کی ادائیگی کے بعد)۔ وہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حق دار ہوں گی، اگر تم بے اولاد ہو۔ اگر تم اولاد والے ہو تو اُنہیں ترکے کا آٹھواں حصہ ملے گا، بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو اُسے پورا کر دیا جائے اور قرضہ (ادا کر دیا جائے)۔ اگر کسی مرد یا عورت نے دور کا رشتہ دار وارث چھوڑا ہو (یعنی اُن کی کوئی اولاد بھی نہ ہو اور والدین بھی زندہ نہ ہوں)، مگر اس کا ایک بھائی یا بہن موجود ہو تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو (ترکہ کے) ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں گے، جبکہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کر دی جائے اور قرض ادا کر دیا جائے۔ بشرطیکہ وہ کسی کے لیے نقصان پہنچانے والا نہ ہو۔ یہ فرمان ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا اور نرم مزاج ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ع ٢ ١٤
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ
اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ
فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا
رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ
التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾

(۱۳) یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرے، وہ اُسے ایسے باغوں میں داخل کر دے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

(۱۴) جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نافرمانی کرے گا اور اپنی حد سے بڑھے گا، وہ اسے آگ میں ڈال دے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اُس کے لیے ذلت آمیز سزا ہو گی۔

رکوع (۳) بدکار عورتوں کی سزا و اصلاح

(۱۵) تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا کام کریں تو اُن پر اپنوں میں سے چار گواہ کر لو۔ سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم اُنہیں (عورتوں کو) گھروں میں بند رکھو، یہاں تک کہ موت اُن کا خاتمہ کر دے یا اللہ تعالیٰ اُن کے لیے کوئی (اور) راستہ نکال دے۔

(۱۶) تم میں سے جو دو افراد بھی یہ کام کریں، ان دونوں کو اذیت دو۔ پھر اگر وہ دونوں توبہ کریں اور اصلاح کر لیں تو انہیں چھوڑ دو۔ بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۷) حقیقت میں اللہ تعالیٰ صرف اُن لوگوں کی ہی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی بری حرکت کر بیٹھتے ہیں، پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، ایسے لوگوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا اور دانا ہے۔ (۱۸) مگر ایسے لوگوں کی توبہ کا اعتبار نہیں ہے، جو برے کام کیے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہو، تو کہے کہ ''میں اب توبہ کرتا ہوں۔'' اور نہ ہی (اُن کا) جو مرتے دم تک کافر رہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا
تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ
فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ
اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ
سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ
اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَ
بَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ
الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

(۱۹) اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ اُنہیں تنگ کر کے جو کچھ (مہر) تم اُنہیں دے چکے ہو، اُس کا کچھ حصہ اُڑالو۔ سوائے اِس کے کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کی حرکت کریں۔ اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند بھی ہوں تو ہوسکتا ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند نہ ہو، مگر اللہ تعالیٰ نے اُسی میں کوئی بڑی بھلائی رکھ دی ہو۔

(۲۰) اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو، تو (چاہے) تم نے اُس ایک (پہلی) کو ڈھیر سارا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے واپس لوگے (؟۲۱) تم اُسے کیسے لے لوگے، جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے ایک پختہ عہد بھی لے چکی ہیں؟

(۲۲) جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں اُن سے ہرگز نکاح نہ کرنا۔ مگر جو پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک یہ ایک بے حیائی، نفرت کی بات اور بہت بُرا دستور تھا۔

رکوع (۴) کن عورتوں سے نکاح حرام اور کن سے حلال ہے

(۲۳) تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں (ساسیں)، تمہاری اُن بیویوں کی جن سے تم نے صحبت کی ہو، اُن کی وہ لڑکیاں جو تمہاری پرورش میں رہتی ہوں، اگر اُن سے صحبت نہ ہوئی ہو تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے اُن بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری نسل سے ہوں۔ اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو (نکاح میں) ایک ساتھ رکھو، مگر جو پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

☆☆☆☆☆